Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۷ { مطبوعہ روز پنجشنبہ بتاریخ ۲۳ شوال مکرم سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ فروری سنہ ۱۹۳۴ء } جلد ۲۶

گزٹ غیر معمولی

(۱) انتظام بسلسلۂ سبکدوشی خدمات صاحب فائنیس منسٹر بہادر ۔ ۲ و ۳

(۲) فرمان اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم متعلق انتظامات ریاست الیہ بزمانہ سیاحت یورپ ۔ ۴ تا ۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار ۔ واقع ۱۰ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

ریورٹ صاحب صدر المہام بہادر ملاحظہ ہوئی ۔ خان بہادر محمد حسن خان صاحب فائنینس منسٹر نے اپنی خرابی صحت کے باعث خدمات مفوضہ سے سبکدوشی کی استدعا کی ہے ۔ انہوں نے اپنے زمانہ کارگزاری میں اپنی خدمات بطریق احسن انجام دی ہیں ۔ ما بدولت و اقبال انکی وفاداری ۔ اطاعت شعاری اور حسن خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے افسوس کے ساتھ انکی استدعا منظور فرماتے ہیں اور حسب مناسب و مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں ۔

(۱) فرض انچارج فائنینس ڈیپارٹمنٹ بشمول عدالت منشی داران و وظائف خاندان صاحب ریونیو منسٹر بہادر کو مقرر کیا جاتا ہے ۔ چونکہ خان بہادر سید ابو محمد صاحب ریونیو منسٹر کی خدمات ما بدولت و اقبال کی خوشنودی کا باعث ہیں اور انہوں نے اپنے فرائض کو عمدگی سے انجام دیا ہے نیز چونکہ علاوہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے وہ دیگر محکمہ جات کا کام بھی کر رہے ہیں ۔ لہذا انکی تنخواہ موجودہ میں ڈہائی سو روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور فرمایا جاتا ہے ۔

(۲) سید محمد جمیل صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بحیثیت فائنینس سکریٹری کام کرینگے اور بالحاظ صاحب ریونیو منسٹر بہادر فائنینس ڈیپارٹمنٹ کے انچارج رہینگے ۔

(۳) مجرائیوں پر صاحب فائنینس سکریٹری بہادر دستخط کیا کرینگے ۔

(۴) منشی شیام بہادر سپرنٹنڈنٹ بہ تنخواہ موجودہ اکاؤنٹنٹ جنرل مقرر کئے جاتے ہیں ۔ انھیں افسر صیغہ کے اختیارات حاصل ہوں گے ۔

(۵) الف ۔ خان بہادر محمد حسن خانصاحب سررشتہ سلیکشن بورڈ کے بھی پریسیڈنٹ تھے ۔ اب چونکہ وہ علیحدہ ہوگئے ہیں اسلئے خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب جو بورڈ مذکور کے ممبر ہیں پریسیڈنٹ مقرر کئے جاتے ہیں ۔ میجر واجد علیخانصاحب بہادر سردار ڈپٹی بدستور بورڈ کے ممبر رہیں گے ۔ خان بہادر سید ابو محمد صاحب ریونیو منسٹر اور مسٹر جسٹس رگھنندن کشور کو بھی بورڈ کا ممبر مقرر کیا جاتا ہے ۔

ب ۔ جس وقت کہ جدید میونسپل بورڈ قائم ہوکر اسکا چیرمین منتخب ہوجائے تو وہ بحیثیت اپنے عہدہ کے ایک ممبر سررشتہ سلیکشن بورڈ کا رہیگا اسطرح بورڈ ایک پریسیڈنٹ اور چار ممبران پر مشتمل ہوگا ۔

تقابل حسابی

روبکار ہذا میں خان بہادر سید ابو محمد صاحب (صاحب ریونیو منسٹر بہادر) کی تنخواہ موجودہ میں تاریخ امروزہ سے ڈہائی سو روپیہ ماہوار (۲۵۰) ماہوار کے اضافہ سے چار سو چھیالیس روپے چھ آنے تین پائی ([illegible]) کی رقم بجٹ سال حال میں بڑھتی ہے ۔

فائنینس ڈیپارٹمنٹ میں فائنینس منسٹر کی تنخواہ

کی بابت مبلغ ایکہزار پانچ سو روپے (۱۵۰۰ روپے)
ماہانہ کے حساب سے مبلغ دو ہزار چہ سو پچیس روپے
(۲۶۲۵ روپے) کی رقم بجٹ سال حال میں بچتی ہے۔
جسمیں سے چار سو چہیالیس روپے چہ آنے نو پائی
(۴۴۶/۶/۹) کی رقم بجٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں منتقل
کیجائے بقیہ دو ہزار ایکسو اٹہتر روپے نو آنے تین پائی
(۲۱۷۸/۹/۳) کی رقم جو بجٹ میں رہی بجٹ اجلاس
ہمایوں میں منتقل کیجائے۔ یہ منتقل شدہ رقم بدون حکم
ابد دولت و اقبال صرف نہ ہوگی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے اجراے احکام ضابطہ سررشتہ صدر
کو بہیجا جائے۔ یہ روبکار گزٹ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔

فرمان

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(واقع ۷ فروری سنہ ۱۹۳۴ء)

انشاءاللہ تعالےٰ ما بدولت واقبال ۸ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء کو رامپور سے بمبئی روانہ ہوں گے۔ اور ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء کو بمبئی سے یورپ روانگی ہوگی۔ ۵ نومبر سنہ ۱۹۳۴ء کو بمبئی اور ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۳۴ء کو انشاءاللہ تعالےٰ رامپور مراجعت ہوگی۔

صاحبزادہ سر عبدالصمد خاں بہادر چیف منسٹر اور مسٹر بشیر حسین صاحب زیدی (صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر) لفٹنٹ کرنل قریشی صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ مسٹر ظفر علی صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ۔ کپتان امتیاز حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ شیخ غلام حیدر صاحب مہتمم خاصہ۔ اور سکنڈ لفٹنٹ عاشق حسین خاں اے ڈی سی و دیگر ہمراہیان ہمارے ہمرکاب ہوں گے۔

ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام بطور عارضی منظور کیا جاتا ہے:۔

(۱) ایک کونسل انتظامیہ مقرر کی جاتی ہے جو ایک پریسیڈنٹ ایک وائس پریسیڈنٹ اور چار ممبران پر بتفصیل ذیل مشتمل ہوگی۔

پریسیڈنٹ:۔ خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب
(صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

وائس پریسیڈنٹ:۔ خان بہادر سید ابو محمد صاحب
(صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

ممبر (۱) کرنل صاحبزادہ سید حسن رضا خان بہادر
(صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر)

ممبر (۲) کرنل ڈی بمبرج صاحب بہادر
(صاحب آرمی منسٹر بہادر)

ممبر (۳) مسٹر جسٹس معظم علیخاں صاحب بہادر
(صاحب چیف جسٹس بہادر)

ممبر (۴) مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر

سکریٹری کونسل سید محمد جمیل صاحب فائننشل سکریٹری بہادر مقرر ہوں۔ اُن کی مدد کے واسطے ظہیر الحسن ڈپٹی سکریٹری صدر اور سید شوکت علی ڈپٹی سکریٹری دارالانشاء کو مامور کیا جاتا ہے۔

(۲) ما بدولت واقبال مصرحہ بالا کونسل کو محض اپنے زمانہ غیر موجودگی میں بطور عارضی مقرر فرماتے ہیں۔

(۳) اس کونسل کا حکم مثل حکم ما بدولت واقبال کے متصور ہوگا

(۴) خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب خدمات پریسیڈنٹ کونسل کے علاوہ عہدہ چیف منسٹر کا کام بھی انجام دیں

(۵) چونکہ خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل مقرر ہو گئے لہٰذا مسٹر جسٹس معظم علیخاں بہادر علاوہ اپنے کام کے عہدہ "جوڈیشل منسٹر" کا کام انجام دیں۔

(۶) صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کے صیغہ جات دیگر منسٹر صاحبان بہادر پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ جن کی صراحت دفعات

(۷) (۸) میں درج ہے۔

(۷) خان بہادر سر مسعود الحسن صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے متعلق حسب ذیل خدمات براہ راست رہیں گی:۔

خدمات چیف منسٹر۔ عملہ و دفتر اجلاس ہمایوں۔

بجٹ نواب ولیعہد بہادر۔ کونسل خاندان۔

مشیر قانونی۔ محکمہ پولیس۔ دار الانشا۔ محکمہ صدر۔

محافظ خانہ سیکریٹریٹ۔ پبلسٹی بیوریو۔ میونسپلٹی اور

صدر جوڈیشل کمیٹی و صدر سروسز سلکشن بورڈ

بدستور رہیں گے۔

(۸) سر جسٹس معظم علیخاں صاحب بہادر علاوہ اپنے کام کے عہدہ جوڈیشل منسٹر کا کام بھی انجام دینگے حسب ذیل خدمات اُن کے متعلق براہ راست رہینگی۔

جوڈیشل ڈپارٹمنٹ۔ صدر تحصیلو کمیٹی۔ جیل۔ سررشتہ تعلیم

مڈیکل ڈپارٹمنٹ

(۹) صیغہ پریس صاحب فائنس سکریٹری بہادر کے بماتحتی صاحب ریونیو منسٹر بہادر سپرد رہے گا۔

(۱۰) صاحب چیف مڈیکل آفیسر بہادر و سپرنٹنڈنٹ جیل کا کام ڈاکٹر ظریف حسین انجام دیں گے اور اُنکے اختیارات مثل دیگر سکریٹریز کے ہوں گے۔

سررشتہ جیل کا الاؤنس بجائے لفٹنٹ کرنل قریشی بہادر کے ڈاکٹر ظریف حسین صاحب کو تاریخ کارکردگی سے ملیگا۔

(۱۱) صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کا کام سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی علاوہ اپنے کام متعلقہ کے انجام دیں گے۔

کپتان ذاکر حسین اسسٹنٹ کنٹرولر زیر نگرانی سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی صیغہ جات کنٹرولر کے ذمہ دار کئے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی زیادہ تر ڈیوڑھی پر رہیں گے۔

اور شیخ غلام حیدر صاحب مہتمم خاصہ کا کام بھی کپتان ذاکر حسین اسسٹنٹ کنٹرولر ہاؤس ہولڈ علاوہ اپنے کام متعلقہ کے انجام دینا۔

(۱۲) ڈاکٹر مہابیر پرشاد بجائے کپتان امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن کے قلعہ میں رہیں گے۔

(۱۳) بقیہ صیغہ جات جو صاحب ریونیو منسٹر بہادر صاحب آرمی منسٹر بہادر اور حسب ضابطہ ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے متعلق ہیں وہ بدستور انہیں کے ماتحت رہینگے۔

(۱۴) تمام منسٹر صاحبان بہادر اپنے اختیارات جو اب حاصل ہیں اپنے صیغہ جات میں استعمال کرتے رہیں گے۔ اور جو امور ان کے اختیارات سے باہر ہوں وہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے پاس بھیجتے رہیں گے۔ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل حدود اختیارات چیف منسٹر کے اندر جملہ اُمور کو باختیار خود طے کر سکتے ہیں۔ اور جن امور کی منظوری اجلاس ہمایوں سے ہوتی ہے۔ وہ کونسل میں پیش ہونگے۔

(۱۵) جملہ ممبران کونسل منفرداً و مشترکاً تمام ریاست کے انتظام کے ذمہ دار ہیں۔

(۱۶) صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کرینگے اور اونکی عدم موجودگی میں جو بوجہ علالت یا بوجوہ دیگر ہو صاحب

والنس پریسیڈنٹ بہادر صدارت کرینگے
اور اگر وہ بھی بوجہ علالت یا بوجوہ دیگر
موجود نہوں تو ممبران کونسل موجودہ اجلاس
اپنے میں سے کسی ایک ممبر کو صدر جلسہ
منتخب کریں گے۔

(۱۷) کونسل کے اجلاس کا کورم تین ممبران سے
قائم ہوسکتا ہے۔

(۱۸) اگر صاحب پریسیڈنٹ بہادر یا کوئی ممبر کونسل
یہ خواہش کریں کہ اون کی رائے کسی معاملہ
میں جو کونسل میں زیر غور ہو درج رودآد
کیجائے۔ تو وہ کونسل کی رودآد میں درج
کیجائیگی۔

(۱۹) جملہ معاملات کونسل میں کثرت رائے
سے طے ہوں گے۔ اور مساوی الرائے
ہونیکی حالت میں صاحب پریسیڈنٹ بہادر
یا صدر اجلاس جیسی کہ صورت ہو دوسرا
یا فیصلہ کن ووٹ دینے کے مجاز ہونگے۔

(۲۰) کونسل کی جملہ رودآد خفیہ رکھی جائیگی۔
رودآد پر جملہ ممبر صاحبان کے دستخط ثبت
ہوں گے۔ صرف احکام شائع ہوں گے۔

(۲۱) کونسل کے احکام کا نفاذ بحیثیت صاحب
پریسیڈنٹ بہادر کے دستخطوں سے
ہوگا۔ ایسے احکام "آرڈران کونسل"
کہلائیں گے۔ اور کسی قانونی کارروائی
میں یہ اعتراض نہیں کیا جا سکتا
کہ ایسا حکم کونسل صحیح طور پر صادر نہیں ہوا۔

(۲۲) اگر کونسل کے روبرو کسی وقت کوئی ایسی تجویز
پیش کیجائے جو صاحب پریسیڈنٹ بہادر کی
رائے میں کل ریاست یا کسی حصہ ریاست کے
مفاد یا اوسکے امن و سکون سے خاص تعلق رکھتی ہو
اور انکی یہ رائے ہو کہ تجویز مذکور کو خواہ اختیار
کیا جائے یا ملتوی و مسترد کیا جائے لیکن کونسل
کے اُس جلسہ میں موجودہ کثرت رائے انکی رائے
سے اختلاف رکھتی ہو تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر
تجویز مذکور کے اجرا کو روک دینگے۔ اور فوراً
مابدولت واقبال کی ہدایت حاصل کرنے کے
لئے مراسلت کرینگے۔

(۲۳) الف۔ انتظامی معاملات کو جنکے لئے فوری احکام
کی ضرورت ہوتی ہے صاحب پریسیڈنٹ بہادر
خود انجام دینگے لیکن وہ پابند ہونگے کہ ایسے معاملات
کو مع اونکے احکام کے جو اونپر صادر ہوئے ہوں
کونسل کے اجلاس میں بغرض اطلاع جلد سے
جلد پیش کریں۔ لیکن "روٹین ورک" وہ بطور خود
انجام دینگے۔

ب۔ ایسا حکم اسیطرح موثر ہوگا جیسا کہ "آرڈران کونسل"
اور اسوقت تک قابل نفاذ رہیگا جبتک کہ
کونسل اسکی بجائے کوئی دوسرا حکم صادر نکرے۔

(۲۴) صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل اگر ضروری
خیال کریں تو وہ کسی معاملہ کو بجائے کونسل
میں پیش کرنیکے براہ راست مابدولت واقبال
کے حضور میں برائے صدور حکم بھیج سکتے ہیں۔

(۲۵) اگر مابدولت واقبال یورپ سے کسی قسم کے احکام یا ہدایات صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کو ارسال فرمائیں تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر انکو کونسل میں پیش کرنے کی بجائے "بائی آرڈر آف ہزہائینس" لکھکر براہ راست جاری کردیں۔

(۲۶) کونسل کا اجلاس قلعہ معلی یا خاصباغ میں ایسے مقام اور وقت پر منعقد ہوگا جو صاحب پریسیڈنٹ بہادر مقرر کریں۔

(۲۷) اجلاس ہمایوں کا عملہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کی ماتحتی میں کام کریگا۔

(۲۸) مابدولت واقبال کی غیرموجودگی میں بزمانہ قیام کونسل جوڈیشل کمیٹی کے فیصلے علاوہ سزائے موت کے جنمیں مابدولت واقبال کی منظوری درکار ہوگی قطعی ہونگے۔

(۲۹) چونکہ سید بشیر حسین صاحب زیدی (صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر) مابدولت واقبال کے ہمرکاب جارہے ہیں اور جوڈیشل کمیٹی میں صرف دو ممبران یعنی خانبہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب (صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل) اور خان بہادر سید ابو محمد صاحب (صاحب ریوینیو منسٹر بہادر) یہاں رہینگے لہذا جو فیصلہ متفقہ ہردو ممبران کا ہو وہ قطعی متصور ہوگا۔ اگر ان ہردو ممبران میں باہم اختلاف رائے ہو تو فیصلہ اس عدالت کا جسکے خلاف اپیل یا دوسری پیش کیجا سکتی ہے بحال رہیگا۔

(۳۰) ترحم خسروانہ منظوری یا التوائے سزائے موت کے شاہی اختیارات کو مابدولت اقبال خود عمل میں لائینگے صاحب پریسیڈنٹ بہادر اس بابت مابدولت و اقبال کے حضور میں رپورٹ ارسال کرکے حکم حاصل کرینگے ایسے کاغذات پر مابدولت واقبال بنفس نفیس اپنے دستخط فرمائینگے۔

(۳۱) اجرائے اپیل برارت کی منظوری دینے کے صاحب پریسیڈنٹ بہادر مجاز ہونگے۔

(۳۲) کونسل کو خاندان اور محلات کے معاملات میں کوئی اختیار نہ ہوگا۔ کرنل صاحبزادہ سید حسن رضا خان بہادر (صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر) زیر نگرانی صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل معمولی معاملات کو خود طے کرینگے اور اہم معاملات کے بارے میں صاحب پریسیڈنٹ بہادر مابدولت و اقبال سے حکم حاصل کرینگے۔

(۳۳) جھنڈا ریاست کا بھریرا حسب معمول قلعہ کے دروازوں کچہری صدر کی عمارت اور آرمی ہیڈکوارٹرز پر اڑیگا۔ لیکن خاصباغ اور مچھی بھون پر نہیں اڑیگا البتہ کسی خاص موقع یا تہوار پر اڑ سکیگا جسکا حکم صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل دینگے۔

(۳۴) روشن چوکی بدستور قلعہ کے دروازہ پر بجیگی جس طرح توپ خانہ سے مقررہ اوقات پر توپیں سر ہوتی ہیں بدستور سر ہونگی اور نیز جن مقررہ تقاریب و مواقع پر توپ خانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوتی ہیں وہ بموجب نقشہ موجودہ آرمی ہیڈکوارٹرز بدستور ہونگی جن کا حکم صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر حسب ہدایت صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل دینگے۔

(۳۵) جن جن ہر دو مبرک ایام یعنی اعلیحضرت ملک معظم دام اقبالہم کی سالگرہ و جشن تخت نشینی کی پریڈ بدستور ہوگی "رائل اسٹینڈرڈ" از نگاہ صاحب آرمی منسٹر بہادر و فیلڈ مارشل کو سلام دینگے اور "رائل اسٹینڈرڈ" کے روبرو مارچ پاسٹ کرینگے۔

(۳۶) عید الضحیٰ کا دربار بدستور منعقد کیا جائیگا اور منجانب مابدولت و اقبال نواب ولیعہد بہادر نذرین قبول کرینگے۔ جملہ رسومات جو مابدولت و اقبال کی موجودگی میں ادا ہوتے ہیں بدستور ادا ہونگے صرف توپوں کی سلامی سرنشین ہوگی۔

(۳۷) ماہ محرم میں مراسم عزاداری جسطرح ادا ہوتے ہیں بدستور ادا ہونگے۔

(۳۸) کونسل کو منسٹرز اور ججان ہائیکورٹ کا استعفا منظور کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ بلکہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل مابدولت و اقبال سے براہ راست حکم حاصل کرینگے تا حصول حکم منظوری مابدولت و اقبال افسر استعفا پیش کنندہ اپنے عہدہ سے سبکدوش نہیں کیا جائیگا۔

(۳۹) پریسیڈنٹ و ممبران کونسل کو کونسل بیک وقت پانچ روز تک کی رخصت بشرط ضرورت ریاست سے باہر جانیکے لئے دیسکتی ہے۔ مگر ہمارے زمانہ غیر موجودگی میں ایسی رخصت کی مجموعی تعداد دس روز سے زائد نہیں ہو سکتی۔ اسلئے کہ مابدولت و اقبال کا منشائے ہمایون ہے کہ تمام ممبران کونسل ہماری غیر موجودگی میں ریاست میں رہیں اسکا اطلاق بکار سرکار ریاست سے باہر جانے پر نہیں ہوتا۔

(۴۰) کونسل اپنی سہولت کار کیلئے قواعد وضع کرسکتی ہے

(۴۱) صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل ہر ہفتہ مابدولت و اقبال کو کانفیڈینشل رپورٹ ارسال کیا کرینگے۔ تاکہ ہم حالات حاضرہ اور خصوصاً ریاست کے اہم معاملات اور اپنی عزیز رعایا کی خیریت سے باخبر رہیں۔

(۴۲) اگر کوئی منسٹر بوجہ علالت یا کسی اور وجہ سے اپنا کام کرنیسے معذور رہے تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر اوس منسٹر کا کام کسی دوسرے منسٹر کے سپرد کرسکتے ہیں

(۴۳) اگر صاحب پریسیڈنٹ بہادر بوجہ علالت یا بوجوہ دیگر اپنا کام کرنیسے معذور ہوجائیں یا رخصت پر ہوں یا بکار سرکار باہر گئے ہوں تو صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر بطور پریسیڈنٹ کام کرینگے۔ اگر صاحب پریسیڈنٹ بہادر اور صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر دونوں کام کرنیسے معذور ہوں یا رخصت پر یا بکار سرکار باہر گئے ہوں تو جیسا کہ نمبر (۱۶) میں حوالہ دیا جاچکا ہے بقیہ ممبران موجودہ اجلاس کونسل اپنے میں سے کسی ایک ممبر کو صدر مقرر کریں اور ایسا صدر فوراً مابدولت و اقبال سے تقرر پریسیڈنٹ کا حکم حاصل کرے۔

(۴۴) الف۔ جواہر خانہ بند رہیگا اور جواہر خانہ کی تمام کنجیاں ایک سربمہر صندوقچی میں رہینگی اور اوس صندوقچی کی کنجی لفٹننٹ کرنل صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر کے پاس رہیگی یہ صندوقچی ایک سربمہر سیف میں رکھی جائیگی اور وہ سربمہر سیف خزانہ میں محفوظ رکھا جائیگا۔ اوس سیف پر ریگولر فوج کا پہرا ہوگا۔ اوس سیف کی کنجی صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے

پاس رہیگی۔ اگر کسی وقت کسی اہم ضرورت سے
جواہر خانہ کے کھولنے کی ضرورت پیش آئے
تو لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر
صاحب پریسیڈنٹ بہادر صاحب ہاؤس ہولڈ
منسٹر بہادر سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی اور
صاحب سکریٹری بہادر انچارج توشہ خانہ کی
موجودگی میں کونسل کے حکم سے جواہر خانہ
کھلسکتا ہے۔

(ب) لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر
توشہ خانہ و امام باڑہ کی جانچ کا کام بدستور
انجام دیتے رہینگے۔

(۴۵) الف- کونسل کو کسی جدید قانون یا موجودہ قوانین
میں کسی اہم یا اصولی ترمیم کی منظوری کا
اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ ایسے امور میں مابدولت
واقبال کی منظوری لازمی ہے۔ مگر معمولی
اور غیر اہم ترمیمات ضروری کونسل کی منظوری
سے نفاذ پذیر ہوسکتی ہیں۔

ب- فوری اور قوی ضروریات کے مواقع پر کونسل
مجاز ہوگی کہ وہ "آرڈیننس" وقت معینہ کے لئے
مرتب اور منظور کرے مگر ایسے "آرڈیننس" کی
نقل اور اوس کی اہمیت کے وجوہات
کی رپورٹ فوراً صاحب پریسیڈنٹ بہادر
مابدولت واقبال کے حضور میں ارسال کریں

(۴۶) الف- جملہ چیکس جو بنک کے نام "ایشو" ہوتے ہیں
صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے دستخط سے جاری
ہونگے- اور منسٹر انچارج فائنس ڈپارٹمنٹ
"کاونٹر سائن" کرینگے-

ب- "پرامیسری نوٹس" اور جس "ڈکینیز" کا منافع
اسوقت تک مابدولت واقبال کو شخصی طور سے
وصول ہوتا ہے- ہماری غیر موجودگی مین یہ
انتظام کیا جاتا ہے کہ "امپیریل بنک" خود اس
منافع کو وصول کر کے حساب مین جمع کردیا کرے
اور صاحب منسٹر بہادر انچارج فائنس ڈپارٹمنٹ
کو اطلاع دیگا-

(۴۷) قلعہ مین صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اور
خاص باغ مین صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
رہینگے- اگر ہر دو منسٹران مصرحہ بالا مین سے
کوئی منسٹر کسی معذوری کیوجہ سے نہ رہ سکے تو
صاحب پریسیڈنٹ بہادر خود انتظام کردین-

(۴۸) سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی زنانی ڈیوڑھی پر
لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان بھی بہون کی ڈیوڑھی پر اور
صاحب ملٹری سکریٹری بہادر خاص باغ میں رہینگے-
اگر افسران مصرحہ بالا مین سے کوئی افسر کسی معذوری کیوجہ سے
نہ رہ سکے تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر خود انتظام کردین-

(۴۹) ممبران کونسل کیواسطے "فوجی گارڈز" جہاں جہاں
متعین ہیں "سلوپ آرمس" کر کے "رائفل" پر ہاتھ رکھکر
سلامی دیں گے- اور صاحب پریسیڈنٹ بہادر
کیواسطے پورا گارڈ "ٹرن آوٹ" ہوکر-
"جنرل سلوٹ" کی سلامی دیگا- بگل بجے گا-

(نوٹ) اس فرمان کا عملدرآمد اوس وقت سے ہوگا
جب مابدولت واقبال رامپور سے سفر یورپ کیواسطے
روانہ ہوں گے-　　حکم ہوا کہ

فرمان ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو
مرسل ہو- یہ فرمان کل غیر معمولی گزٹ میں شایع
کیا جائے- بعد اجرائے احکام یہ فرمان دارالانشاد
مین رہے-

(نوٹ) صدر سے صحیح نقلین جاری ہون- اور پریس
میں بھی صحت اور خوشخطی کا لحاظ رکھا جائے-